اصلاحی بیان

حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم

(امیر مجلس احرار اسلام پاکستان)

ضبطِ تحریر: سید عطاء المنان بخاری

جنت کا راستہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ وَکَفٰی وَصَلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْمُجْتَبٰی اَمَا بعْد. فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَّ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم. مَنْ کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الْآخِرَۃِ نَزِدْلَہٗ فِیْ حَرْثِہٖ وَ مَنْ کَانَ یُرِیْدُ حَرْثَ الدُّنْیَا نُؤْتِہٖ مِنْھَا وَمَا لَہٗ فِی الْاٰخِرَۃِ مِنْ نَّصِیْبٍo (الشوریٰ: آیت: ۲۰)

صَدَقَ اللّٰہُ مَوْلَانَا الْعَظِیْم وَبَلَّغَنَا رَسُوْلُہٗ النَّبِیُّ الْکَرِیْم وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰھِدِیْنَ وَالشَّاکِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن

ترجمہ: ’’جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اُس کے لیے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو اس کو ہم اُس میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔‘‘

دوستو، بزرگو! اللہ تبارک وتعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کو یہ پیغام دے کر بھیجا کہ لوگوں کو آخرت کی محنت کرنے کی تلقین کریں تاکہ لوگ اس دنیا میں جی لگا کر نہ بیٹھ جائیں۔ دنیا رہنے کے لیے نہیں بنائی گئی۔ دنیا کا کوئی کام کرتے ہو تو اس کے انعامات کی فکر ہوتی ہے۔ جب دنیا کے کاموں میں انسان کو انعامات کی اور اپنی کامیابی کی فکر ہے تو مسلمان کے لیے آخرت کی کامیابی اور آخرت کا فکر سب سے اعلیٰ فکر ہے۔

حدیث پاک میں آتا ہے کہ ہر نبی نے تین کام کیے ہیں۔ سب سے پہلے اللہ کی توحید بیان فرمائی۔ اس کے بعد اپنی نبوت لوگوں کو بتائی اور تیسرے نمبر پر لوگوں کو آخرت کی فکر بتائی کہ اصل نفع آخرت میں ملے گا۔ دنیا میں اس پھل کا ملنا ممکن نہیں ہے۔ ہاں دیکھ کر خوش ہوں گے کہ اعمال کر رہے ہیں لیکن پھل کب ملے گا۔ آخرت میں ملے گا۔ کسان کو جب فصل مل جاتی ہے تو وہ خوش ہو جاتا ہے کہ میری فصل جو ہے وہ پک گئی۔ اب میں اس کو کاٹوں گا۔ اس کو بیچوں گا، اس سے فائدہ اٹھاؤں گا۔ مکان بناؤں گا۔ شادیاں کروں گا اور جو خبیث قسم کے لوگ ہوتے ہیں وہ کہتے ہیں مقدمے کروں گا، لوگوں کو ماروں گا، قتل کروں گا اور اپنے اردگرد طوفان برپا کردوں گا۔ سلیم طبائع پر مال اچھا اثر کرتا ہے۔ ان کے اندر اچھی خواہشات پیدا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں جو دنیا میں محنت کرتے ہیں **نزدلہ فی حرثہ** یہاں بھی انعامات ملتے ہیں۔ اصل انعام آخرت میں ملے گا اور بہت زیادہ ملے گا۔ ایک مرتبہ سبحان اللہ کہا اور جب آخرت میں سبحان اللہ کا نتیجہ ملے گا تو آدمی سوچ بھی نہیں سکے گا کہ ایک مرتبہ سبحان اللہ کا نتیجہ یہ ہے۔ اللہ پاک نیکی کرنے پر اس کی جزا بہت زیادہ عطا فرماتے ہیں اور گناہ کرنے پر اس کی جزا اس کے مثل دیتے ہیں۔ ایسے ہی جو آدمی جو کام دنیا کے لیے کرتا ہے اس کو اللہ دنیا میں دیتے

ہیں ومن کان یرید حرث الدنیا نؤتہ منہا اس کو یہی دے کے چھوڑ دیتے ہیں۔ کافر بھی اسی کام کو لگ گئے ہیں اور مسلمان بھی۔ حالانکہ مسلمان دنیا کمانے کے لیے نہیں آیا۔ رسول اللہ ﷺ سے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے کوئی ایسا کام بتا دیجیے جو مجھے جنت میں داخل کرے اور دوزخ کی آگ سے دور کرے۔ پہلے ایک حدیث سنائی تھی۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ ایک بدوی نے آپ ﷺ کی ناقہ کو پکڑ کر آپ ﷺ سے یہی سوال کیا کہ یا رسول اللہ! ایسا راستہ بتائیں جو جنت کے پاس لے جائے اور جہنم سے دور کر دے۔ حضور ﷺ مسکرائے، صحابہ کو دیکھا کہ دیکھو کیسا سوال کر رہا ہے اور دیکھو اس کو کیسی نیکی کی بات سوجھی ہے۔ خوش ہوئے، اسے پتہ ہے کہ یہ بے تکلف لوگ ہیں۔ آپ خوش ہوئے اور فرمایا اب دوبارہ سوال کرو۔ دوبارہ سوال کرایا اس میں کچھ اضافہ ہے۔ تو آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ اے معاذ! تو نے مجھ سے بہت بڑے امر کے بارے میں سوال کیا ہے۔ جنت دوزخ کا راستہ بتانا بہت بڑا کام ہے۔ لیکن یہ اس شخص پر آسان ہے جس پر اللہ تعالیٰ اسے آسان کر دے۔ آپ نے فرمایا وہ عمل یہ ہے کہ تو اللہ کی عبادت کرے اور خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرے۔ دیکھو ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء کا یہی نعرہ رہا۔ اس میں کبھی بھی تنسیخ نہیں ہوئی۔ یہ ہر نبی کے دور میں حکم چلتا رہا۔ منسوخ نہیں ہوا۔ اس میں سب سے پہلے توحید ہے۔ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو پھر فرمایا نماز قائم کرو یہ بھی ایسا حکم ہے کہ ہر نبی کے دور میں اس کا حکم ہوا ہے۔ منسوخ نہیں ہوا۔ بنی اسرائیل پر دو نمازیں فرض تھیں، ہم پر پانچ ہوگئیں۔ ان پر زکوٰۃ بھی مشکل تھی اور نماز آسان تھی۔ ہم پر زکوٰۃ آسان اور نماز مشکل ہوگئی۔ ان کی زکوٰۃ تھی چوتھا حصہ ہماری ہے اڑھائی فیصد۔ پھر فرمایا رمضان کے روزے رکھو اور اللہ کے گھر کا حج کرو۔ مزید ارشاد فرمایا کہ میں تجھ کو ایک اور بات کی خبر نہ کروں۔ خیر و برکت کے دروازوں میں سے جو تمہاری طرف کھلتے ہیں ان کی نشاندہی نہ کروں فرمایا دیکھو روزہ رکھو۔ روزہ گناہ اور بندے کے درمیان ڈھال بن جاتا ہے اور صدقہ دو۔ صدقہ گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔

ایک جگہ اور ارشاد فرمایا۔ سب سے بہترین اسلام یہ ہے کہ ہر واقف اور ناواقف کو سلام کرو۔ ہر واقف اور ناواقف کو کھانا کھلاؤ اور رات کو اس وقت نماز پڑھو جب سب لوگ سو رہے ہوں۔ سبحان اللہ یہ ہے جنت کی کمائی۔ آسان طریقے سے آدمی جنت میں جا سکتا ہے۔ فرمایا میں تجھے نیک عمل کی بنیاد سے مطلع نہ کروں۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ (ﷺ)! ضرور ارشاد کیجیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا نیک عمل کی بنیاد اسلام ہے اور اسلام کا ستون نماز ہے۔ فرمایا اس کی چوٹی کی چیز جہاد ہے۔ اپنے نفس کے ساتھ جہاد کرو۔ مال کے ساتھ جہاد کرو، جان کے ساتھ جہاد کرو، وقت کے ساتھ جہاد کرو اور جب کفر کی طغیانی بڑھ جائے تو پھر کفر کے خلاف جہاد کرو۔

(مجلس ذکر، منعقدہ ۳۱ / جولائی ۲۰۰۳ء)

دارِ بنی ہاشم، ملتان